



سوال

(671) دوپٹے پر لوہے وغیرہ کے استعمال سے اظہار جسم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال کرنے والی کہتی ہے: کیا وہ دوپٹہ جس پر لوہے کا استعمال ہو اور جسم کو ظاہر کرنا ہو تو وہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ دوپٹہ جس پر لوہے کا استعمال ہو کوئی نہیں کہ وہ جسم کو واضح کرتا ہو، اور نہ ہی لوہے کا استعمال جسم کے واضح ہونے کا سبب ہے بلکہ سبب تو دوپٹہ اور اس کا حجم ہو سکتا ہے۔ یہاں کوئی عورت لوہے کے استعمال کے بغیر بھی ایسا دوپٹہ اوڑھتی ہے جو جسم کو ننگا کر دیتا ہے بلکہ عورتوں کو حقیقت کی طرف مائل ہونا چاہیے کہ عورت اپنے حوالے سے پوچھے کہ وہ ایسے لباس کیوں پہنتی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۚ ۱۴ ۚ وَلَؤَلَتْقَىٰ مَعَاذِرُهُ ۚ ۱۵ ... سُوْرَةُ الْقِيَامَةِ

"بلکہ انسان اپنے آپ کو خوب دیکھنے والا ہے اگرچہ وہ اپنے ہانے پیش کرے۔"

اس لیے کہ وہ چاہتی ہے کہ خوبصورت لگے اور یہ شرعی مفہوم کے مکمل خلاف ہے۔ عربی میں شمار تخمیر سے ہے۔ جب عورت ایسی چیز پہنتی ہے جو اس کے بال اور گردن ڈھانپ لے اور اس کے کندھوں اور سینے پر آجائے تو یہ شمار (دوپٹہ) ہوگا۔ اگر اس کے نیچے موٹا کپڑا ہو تو حلت و حرمت کا کوئی معنی نہیں بنتا، لہذا کھلے یا تنگ ہونے کا مسئلہ لوہے کے استعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا، بس یہ تو عرض کی مسافت اور عورت کی مرضی پر ہے۔ (فضیلت الشیخ محمد بن عبدالمقعود)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



محدث فتویٰ